190

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم چہارشنبہ

ترسیل زر و انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہونی چاہئے

جلد ۳۰ | ۲۸ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش | ۱۷ ماہ شوال ۱۳۶۱ھ | ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۵۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ اخاء ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور سر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی صحت کچھ دنوں سے خراب تھی۔ مگر اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو جلسہ اکتوبر کے دورہ کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۷ ماہ شوال ۱۳۶۱ھ

برطانوی مدبرین کی عیسائی تہذیب سے مراد کیا تھی؟

گزشتہ دنوں پارلیمنٹ میں امریکہ اور سپین کے برطانوی سفرا لارڈ ہیلی فیکس۔ اور سر سیموئیل ہور کا ذکر اس رنگ میں آیا۔ کہ انہوں نے جنگ کا مقصد یہ بتایا ہے۔ کہ عیسائی تہذیب قائم کی جائے گی۔ اور اس سے غلط فہمی پیدا ہوگی۔ نائب وزیر خارجہ مسٹر ریچارڈ لا نے جواب دیا کہ اگرچہ حکومت برطانیہ کے مقاصدِ جنگ کا ذمہ دارانہ اعلان اٹلانٹک چارٹر ہی ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ چارٹر عیسائیت کے وسیع اصول کے اندر آجاتا ہے جیسا کہ میں امید کرتا ہوں۔ کہ کوئی دوسرا مقصد بھی جو کہ حکومت برطانیہ رکھتی ہو۔ عیسائیت کے وسیع اصول کے اندر آجاتا ہے۔ میں نہیں خیال کرتا۔ کہ اتحادیوں کی طرف سے جو لوگ لڑ رہے ہیں۔ ان کی اکثریت اس بات سے اختلاف کرے گی۔ کہ وہ عیسائی تہذیب کے لئے لڑ رہے ہیں۔

چونکہ یہ جواب اس غلط فہمی کو رفع نہ کرسکتا تھا۔ جو سفرا مذکور کے بیان سے پیدا ہوسکتی تھی۔ اور ہوئی۔ بلکہ اسے ایک رنگ میں تقویت دے سکتا تھا اس لئے اس موقعہ پر ارل ونٹرٹن نے یہ کہتے ہوئے کہ بہت سے ممتاز مسلمانوں کو اس صورت حال کے متعلق غلط فہمی ہوئی ہے۔ نوٹس دیا۔ کہ وہ آئندہ کسی موقعہ پر اس سوال کو اٹھائیں گے۔

اس میں شک نہیں۔ کہ مذکورہ بالا گفتگو سے بعض اسلامی حلقوں میں غلط فہمی پیدا ہوئی۔ اور بعض مسلمان اخبارات نے اس کا ذکر بھی کیا۔ اور لکھا۔ کہ:۔

”اس جنگ میں لڑنے والوں کی اکثریت عیسائی ہے۔ اور اس لئے وہ عیسائی عقائد کی بقا و قیام کے لئے یہ جنگ لڑ سکتے ہیں۔ لیکن سپاہیوں کی وہ اقلیت جو مسلمان یا ہندو یا کوئی اور غیر عیسائی مذہب کی حامل ہے۔ اسے محض اقلیت ہونے کی بنا پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ اس کے مذہبی احساسات کا بھی پورا لحاظ کرتے ہوئے اس اطمینان دہانی کی ضرورت ہے کہ جنگ کے اغراض و مقاصد کسی ایک مذہب کو دنیا پر مسلط کرنا نہیں۔ بلکہ تمام انسانوں کو مذہبی۔ معاشرتی اور سیاسی آزادی دینا ہے“

لیکن جب اس بات کا ذکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں کیا گیا۔ تو حضور نے اس مفہوم کا ارشاد فرمایا۔ کہ ”عیسائی تہذیب سے مراد ان کی“ عیسائی مذہب ”نہیں۔ بلکہ اعلےٰ اور عام پسندیدہ تہذیب ہے۔ ورنہ عیسائی مذہب کے کونسے اصول پر وہ خود عمل کر رہے ہیں۔ کہ جنگ کے بعد ان کو ساری دنیا میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

۲۲ اکتوبر کو پارلیمنٹ میں ارل ونٹرٹن نے پھر یہ سوال اٹھاتے ہوئے کہا۔ اتحادیوں کے سرکردہ مدبروں کے لئے ضروری ہے۔ کہ تقریریں کرتے وقت اس اصول کو مدنظر رکھا کریں کہ اتحادی اقوام میں جنگ کے متعلق ہر مذہب و عقیدہ کے لوگوں کا نقطۂ نگاہ مشترکہ ہے۔ جرمنی اور جاپان کی انسانیت کش بربریت کی مذمت سب کر رہے ہیں۔

اس کے جواب میں حکومت کی طرف سے امور خارجہ کے نائب سکرٹری نے جو کچھ کہا۔ اس کا وہی مفہوم ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نہایت مختصر مگر جامع الفاظ میں پہلے ہی فرما دیا تھا۔ چنانچہ کہا:۔

”اس معاملہ میں کچھ غلط فہمی ہوگئی ہے یہ کہہ دیا کہ ہم مسیحی تہذیب کے لئے جنگ کر رہے ہیں۔ اس مفہوم کا حامل نہیں ہے۔ کہ یہ تہذیب خالصتاً مسیحی ہے۔ سر سیموئیل ہور یا لارڈ ہیلی فیکس کی تقریروں میں کوئی ایسی چیز موجود نہیں۔ جو ہمارے مقاصدِ جنگ کی عمومیت کی نفی کر رہی ہو۔ ہر شخص عام اس سے کہ وہ مسلم ہو۔ یا مسیحی۔ اسرائیلی ہو یا کوئی اور۔ اسی مقصد اور اسی نصب العین کا حامل ہے۔ صداقت کی قدر و قیمت کے بعض معیار ہیں۔ جو تمام بڑے بڑے مذاہب میں مشترک ہیں۔ مدبر اپنے ذاتی مذہب کی اصطلاحات کے مطابق گفت و گو کیا کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ کسی دوسرے شخص کے مذہب کی نفی کر رہے ہیں“

اسی سلسلہ میں یہ بھی کہا ”ہم نے اپنی سلطنت کے کسی حصے میں لوگوں کو اپنے مذہبی عقائد کی پیروی کا مکلف کبھی نہیں گردانا۔ اور ہم اس کے اقدام کا ارادہ کبھی نہیں کریں گے۔ آج ہم ان امور کے لئے مصروفِ جنگ ہیں۔ جن کی خاطر ہر نسل اور ہر مذہب کے دانش ور انسان ہر دور میں لڑتے رہے ہیں۔ ہم سب دوش بدوش مصروف پیکار ہیں“

اس تشریح و توضیح کو درست تسلیم کرنے میں کوئی روکاوٹ درپیش نہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تو برطانوی مدبرین کی تقریر کا مفہوم سنتے ہی یہ تشریح فرما دی تھی۔ لیکن عام چھوڑ خاص حلقوں میں بھی اس طرح حقیقت تک پہنچ جانے والے بہت کم ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اس معاملہ میں ہی ہوا۔ اور پارلیمنٹ میں تسلیم کرنا پڑا۔ کہ ”بہت سے ممتاز مسلمانوں کو اس صورت حال کے متعلق غلط فہمی ہوئی ہے“۔ اس لئے ضروری ہے کہ برطانوی مدبرین جنگ کے متعلق اپنی تقریروں میں بہت احتیاط سے الفاظ استعمال کیا کریں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عہدہ داران جماعت فوری طور پر متوجہ ہوں

ہفتہ تعلیم و تلقین ۷ نومبر تا ۱۳ نومبر کو منایا جائیگا

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں کہ خدام الاحمدیہ و انصار ملکر ہر سال ایک ہفتہ تعلیم و تلقین منایا کریں۔ جس میں احباب جماعت کو اخلاقی مسائل سے آگاہ کیا جائے۔ اس سال کا یہ ہفتہ انشاء اللہ العزیز ۷ نومبر تا ۱۳ نومبر ۱۹۴۲ء منایا جائے گا۔ اس دفعہ کے لئے موضوع پیشگوئی مصلح موعود مقرر کیا گیا ہے۔ اس کی چھ شقوں کے متعلق اخبار الفضل میں کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے۔

اب تمام عہدہ داران انصار و خدام الاحمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ تمام عہدہ داران باہمی ملکر ان جلسوں کو کامیاب بنا کر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل کریں۔ عہدہ داران جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ بہت جلد مقررین مقرر کر کے اطلاع دیں۔ نیز تمام احباب جماعت کو اس بارہ میں اطلاع کرائیں۔ اور کوشش کریں۔ کہ تمام احباب ان جلسوں میں باقاعدگی کے ساتھ شریک ہوں۔ خاکسار مرزا منور احمد سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ خدام و انصار

چندہ لاوڈ سپیکر مسجد اقصےٰ

مسجد اقصےٰ کے لاوڈ سپیکر کے لئے میں نے ایک ہزار روپیہ کی تحریک کی تھی۔ دوستوں نے اس میں بڑی خوشی سے حصہ لیا۔ اور ۶۵۰/- روپے کی رقم جمع ہو گئی۔ بعض حضرات کے نام اخبار میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد سیٹھ محمد صدیق محمد یوسف صاحبان کلکتہ کی طرف سے ایک سو روپے کی رقم موصول ہوئی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالےٰ انہیں بیش از پیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ اس وقت تک ۷۵۰ روپیہ آ چکا ہے۔ اور اب صرف ۲۵۰ روپے کی کمی ہے۔ امید ہے یہ رقم یا تو ساری ایک ہی دوست ادا کر دیں گے۔ یا دو تین دوست ملکر جلد از جلد اس رقم کو پورا کر دیں گے۔ چونکہ اس تحریک کو عام نہیں کیا گیا۔ اس لئے پچاس روپے سے کم کسی دوست سے وصول نہیں کئے جائیں گے۔ ناظر تعلیم و تربیت قادیان

حضرت اقدس کی کتب کا سالانہ امتحان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا امتحان جو ہر سال نظارت تعلیم و تربیت کی ہدایات کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس سال انشاء اللہ ۲۹ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۴۲ء بروز اتوار منعقد ہو گا۔ اس امتحان کے لئے خطبہ الہامیہ۔ کشف الغطاء۔ حقیقۃ المہدی رسالہ جہاد اور گورنمنٹ انگریزی۔ اور تقریریں بطور نصاب مقرر ہیں۔ تمام وہ احباب اور مستورات جنہوں نے اپنے نام امتحان کے لئے دیئے ہوئے ہیں۔ امتحان کی تاریخ نوٹ کر لیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

پانچ ہزاری فہرست میں کن کا نام ہوگا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج میں شامل ہونے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں متواتر بلا ناغہ دس سال حصہ لیا ہو۔ جس کا دس سال میں سے ایک سال بھی خالی ہو گا۔ یا وعدہ کر کے ادا نہ کیا ہو گا۔ اس کا نام اس پانچ ہزاری لسٹ میں نہ آ سکے گا۔ اب چونکہ سال ہشتم ۳۰ نومبر ۱۹۴۲ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے وہ احباب جو تحریک جدید میں شامل ہیں۔ وہ اپنے آٹھ سالہ حساب کا محاسبہ کر لیں۔ اگر کسی کو معلوم ہو۔ کہ اس نے آٹھ سال میں سے کسی سال کا چندہ نہیں دیا۔ خواہ وعدہ کر کے ادا نہیں کیا۔ اور بقایا ہے یا وعدہ نہیں کیا۔ کسی وجہ سے کوئی سال خالی رہ گیا ہے۔ تو وہ اب اس کمی کو پورا کر کے آٹھ سال پورے ادا کر لیں۔

جنہوں نے آٹھویں سال کا چندہ ادا نہیں کیا۔ وہ اب ہوشیار ہوں۔ کہ سال خاتمہ کے قریب آ گیا۔ وہ اب غفلت سے کام نہ لیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ۳۰ نومبر گزر جائے۔ اور ان کا وعدہ پورا نہ ہوا ہو۔ بلکہ ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے اپنا وعدہ سو فی صدی مرکز میں داخل کر لیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

کتاب "سراج منیر" کے امتحان کی تاریخ میں تبدیلی

یکم نومبر کی بجائے ۱۵ نومبر کو ہوگا

تمام قائدین اور امیدواران امتحان "سراج منیر" کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ پہلے یہ امتحان یکم نومبر کو ہونا تھا۔ مگر اب بعض وجوہات کی بناء پر یہ امتحان ۱۵ نومبر کو ہو گا۔ تمام قائدین جنہوں نے ابھی تک امیدواروں کی فہرستیں ارسال نہیں کیں۔ وہ فوری طور پر معہ فیس داخلہ فہرستیں ارسال کر دیں۔

نیز ذیل کی مجالس خاص طور پر اس بارہ میں متوجہ ہوں۔ امرتسر۔ لاہور۔ گجرات گوجرانوالہ۔ فیروز پور چھاؤنی۔ بریلی۔ پشاور۔ دہلی۔ انبالہ۔ راولپنڈی۔ جالندھر شہر۔ شاہدرہ۔ جہلم۔ دنیا پور ضلع ملتان۔ کلکتہ۔ کوہاٹ۔ سیدوالا ضلع شیخوپورہ۔ کیرنگ

خاکسار مرزا منور احمد مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

تبلیغ خاص

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ایک گزشتہ خطبہ کے بموجب احباب جماعت ایسے انگریزی دانوں کے پتوں سے مطلع فرمائیں۔ جو ان کے زیر تبلیغ ہیں۔ اور ان کے نام سن رائز کا اجرا مفید ہو سکتا ہے۔ یا ایسے لوگوں کے پتہ جات جو فی الحال کسی دوست کے زیر تبلیغ تو نہیں ہیں۔ بوجہ پوزیشن کے زیادہ بلند ہونے کے یا کسی اور وجہ سے لیکن توقع ہے۔ کہ ان کے نام اخبار سن رائز کا اجرا مفید رہے گا۔

یہ ضروری نہیں کہ ایسے اصحاب ہندوستان کے ہی ہوں۔ بلکہ بیرون ہند کے احمدی احباب بھی توجہ فرمائیں۔ اور پتہ جات [illegible] جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ [illegible] تحریک جدید

یوم وقار عمل ہمیں پابندیٔ وقت کا سبق سکھاتا ہے۔ مورخہ ۳۰ اخاء بوقت ۷¾ بجے صبح۔ (مہتمم وقار عمل)

191

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ذکر حبیب علیہ السلام

روایات حکیم شیخ محمد صاحب ڈھیر لوالہ (ارونغیاں) ضلع گورداسپور

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف - قادیان)

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معمول تھا۔ کہ گرمیوں کے دنوں میں نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک کے اوپر کی چھت کے شہ نشین پر اکثر تشریف فرما ہوا کرتے تھے۔ کبھی تو نماز کے بعد جلد ہی تشریف لے جایا کرتے۔ لیکن اکثر بہت دیر تک تشریف رکھ کر احباب سے گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ اور حاضرین مجلس کو اپنے افاضات سے بہرہ اندوز فرمایا کرتے تھے۔

ایک دفعہ میرے ہاں ایک غیر احمدی مہمان امرتسر سے آئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ (نعوذ باللہ) مرزا صاحب کے ہاتھ پاؤں پر سُنا گیا ہے۔ کہ جذام ہو گیا ہے۔ میں نے کہا۔ لوگ غلط کہتے ہیں۔ شام کے وقت میں نے انہیں کہا۔ کہ چلو۔ آپ کو میں حضرت اقدس کی زیارت کرا لاؤں نیز آپ کی شنیدہ بات کے متعلق بھی تسلی ہو جائے گی۔ وہ میرے ساتھ مسجد میں آئے۔ حضور انور نماز کے لئے تشریف لائے۔ اور نماز ہو چکنے کے بعد شہ نشین پر بہت دیر تک تشریف رکھ کر احباب سے باتیں کرتے رہے۔ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اندر تشریف لے جانے کے لئے چل پڑے۔ تو اُس مہمان نے مجھ سے کہا۔ کہ میں کچھ عرض کر سکتا ہوں۔ میں نے کہا۔ کہ ہاں۔ بلکہ مصافحہ بھی کر لو۔ چنانچہ انہوں نے مصافحہ بھی کیا اور یہ بھی عرض کیا۔ کہ حضور میری کچھ حاجات ہیں۔ کوئی وظیفہ بتائیں۔ جو میں پڑھا کروں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ درود شریف پڑھا کرو۔

(۲)

غالباً سن ۱۹۰۶ء کے جلسہ کے ایام میں جو نیا مہمان خانہ بنوایا تھا۔ جس میں اب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رہتے ہیں) اس میں کھڑے ہو کر حضور نے تقریر فرمائی۔ جس میں سورۃ بقر کی ابتدائی آیات کی لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ فرمایا:-

اللہ تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے الٓمٓ ذالک الکتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین۔ کہ یہ کتاب متقیوں کو ہدایت دیتی ہے۔ متقی وہ ہیں جو خدا پر ایمان لاتے ہیں۔ اس حالت میں کہ خدا ان کو ابھی نظر نہیں آتا۔ یقیمون الصلوٰۃ۔ نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔ حالانکہ نماز ان کی گر گر جاتی ہے۔ ان کی نماز میں وسوسہ شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی کسی طرف خیال جاتا ہے۔ کبھی کسی طرف شیطان دل کو پھیرنا چاہتا ہے۔ مگر وہ بار بار ان وساوس کو دور کر کے اپنا دل خدا کی طرف لاتے ہیں۔ گویا نماز گرتی رہتی ہے۔ مگر جو اس کو قائم کرتا رہتا ہے۔ آخر کار وہ نماز پر پوری کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ یہاں تک کہ نماز اس کی غذا ہو جاتی ہے۔ ومما رزقناھم ینفقون۔ جو کچھ خدا تعالےٰ نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون۔ کہ جو کچھ تجھ پر نازل ہوا۔ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور بعد میں آنے والی وحی پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ اس جگہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ سیاق کلام کے لحاظ سے بعد میں آنے والی وحی سے مراد ہماری وحی ہے۔

(۳)

جب حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی وفات ہوئی۔ تو صبح کا وقت تھا۔ سُنا گیا۔ کہ حضور علیہ السلام مسجد مبارک میں تشریف فرما ہیں۔ اور لوگ آپ کے پاس جا رہے ہیں میں بھی وہاں چلا گیا۔ حضور علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ احباب نے حضور سے صاحبزادہ صاحب کی وفات پر افسوس ظاہر کیا۔ غالباً حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف فرما تھے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ مولوی صاحب! جب تک بیمار تھا۔ اس کی خدمت کی۔ اس کے لئے دعائیں بھی کیں۔ جہاں تک ممکن تھا۔ علاج معالجہ میں کوشش کی۔ مگر جب خدا کی مرضی ہی ایسی تھی۔ تو ہمیں افسوس یا رنج کیوں ہو؟ خدا تعالےٰ اپنے بندوں کی بہت سی باتیں مانتا ہے۔ مگر بعض دفعہ اپنی باتیں بھی منوانا چاہتا ہے۔ اُس نے ہماری اتنی باتیں مانی ہیں اب ایک اپنی بھی منوانا چاہتا ہے تو ہمیں افسوس اور رنج کیوں؟ جبکہ وہ چیز بھی اپنی ہی دی ہوئی لیتا ہے بلکہ ہمیں تو خوش ہونا چاہیئے۔ کہ اس کی وفات سے ہماری پیشگوئی پوری ہوئی۔ جیسا کہ اُس نے اس کی پیدائش سے بھی پہلے اپنی وحی سے ہم کو اطلاع دی تھی۔ کہ انی اسقط من اللہ واصیبہ۔ یعنی میں خدا کی طرف سے ہی آتا ہوں۔ اور خدا ہی کی طرف جاؤں گا۔ میں نے اس کی یہی تاویل کی۔ کہ یہ لڑکا نیک ہو گا۔ اور رُو بخدا ہو گا۔ اور خدا کی طرف اس کی حرکت ہو گی۔ اور یہ کہ جلد فوت ہو جائے گا۔

(۴)

موضع طالب پور پنڈوری میں میرا ایک رشتہ دار عبد القادر نامی رہتا تھا۔ جو کہ میرا اُستاد بھی تھا۔ میں جب کبھی وہاں جایا کرتا تھا۔ اس کے ساتھ سلسلہ کے متعلق اور حضرت اقدس کے متعلق گفتگو ہوتی۔ کیونکہ میں نے بیعت کی ہوئی تھی۔ اور میں اُن دنوں قادیان میں ہی رہا کرتا تھا۔ اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے مطب میں پڑھتا اور طریق علاج سیکھتا تھا۔ ایک دفعہ میرے ایک اور غیر احمدی رشتہ دار جن کا نام فضل احمد تھا۔ موضع طالب پور پنڈوری میں گئے۔ تو ان کے ہاتھ عبد القادر مذکور نے ایک اپنی لکھی ہوئی تحریر جو کچھ نثر اور کچھ نظم میں تھی۔ اور نہایت ہی فحش اور گندی گالیوں سے بھری ہوئی تھی۔ میرے پاس بھیجی۔ اور زبانی پیغام بھیجا کہ اس کا جواب دیں میں نے وہ تحریر ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی اے کو دکھلائی سو انہوں نے حضور علیہ السلام کے حضور پہونچا دی۔ حضور علیہ السلام نے دیکھ کر فرمایا جو مسائل متنازعہ ہیں۔ ان کے اعتراضات کا جواب تو ہماری کتابوں میں بارہا دیا گیا ہے مگر اس گندہ دہنی کا کیا جواب ہو سکتا ہے اس کا خدا تعالےٰ ہی انصاف کرے گا۔ چنانچہ تھوڑے ہی دنوں کے بعد وہ طاعون سے ہلاک ہو گیا۔ نہ صرف اکیلا۔ بلکہ اس کا داماد بھی تھوڑے دنوں بعد طاعون سے ہلاک ہو گیا۔

حضرت اقدس ان دنوں حقیقۃ الوحی لکھ رہے تھے۔ جس میں آپ نے ایسے لوگوں کے واقعات بھی لکھے ہیں۔ جنہوں نے کسی نہ کسی طرح سے مباہلہ کیا۔ چنانچہ میں نے ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب کے ذریعہ حضرت اقدس کو اس کی اطلاع دی۔ کہ حضور وہ شخص عبد القادر نامی بھی مع اپنے دوسرے رشتہ داروں کے طاعون سے ہلاک ہو گیا ہے اس پر حضور علیہ السلام نے مجھ کو بُلایا۔ میں اور ایک میرا ماموں زاد بھائی کہ اس کا نام بھی شیخ محمد ہے۔ اور جو قادیان کا باشندہ اور عرصہ دراز تک پوسٹ مین رہا ہے دونوں حضور علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوئے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُس وقت مہندی لگائی ہوئی تھی۔ اور پوستین جو زرد رنگ کی تھی۔ پہنی ہوئی تھی۔ اور آپ اس وقت نئے مہمان خانہ کے اوپر جس میں اب حضرت سیدہ اُم طاہر احمد رہتی ہیں۔ ٹہل رہے تھے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے متعلق دریافت فرمایا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

میں نے عرض کیا۔ کہ حضور اس نے خود ہی دعا کی تھی۔ کہ یا الٰہی جلد تر انصاف کر۔ جھوٹ کا دنیا سے مطلع صاف کر۔ سو خدا تعالیٰ نے جو جھوٹا تھا اس کو مٹا دیا۔ اور اسے تھوڑے دنوں کے اندر ہی طاعون سے ہلاک کر دیا۔ بلکہ اس کا داماد بھی جو اسکا تیمار دار تھا ہلاک ہوا حضور نے فرمایا کہ اس کی کوئی اور تحریر یا مضمون بھی تمہارے پاس ہے؟ ہم نے عرض کیا ہمارے پاس تو اور کوئی نہیں۔ شائد اس کے گھر سے کوئی اور مضمون مل جائے۔ مگر یہ جو تحریر ہے اس کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم یہ اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں لکھنا چاہتے ہیں۔ تم وہاں جاکر دریافت کرو۔ کہ کوئی اور مضمون بھی اس کا ہے یا نہیں۔ تمہارا نام بھی کتاب میں درج ہو جائیگا۔ اور بعض دفعہ ایسے امور بھی مغفرت کا موجب ہو جاتے ہیں۔

خیر میں اور میرا ماموں زاد بھائی شیخ محمد دونوں ہی طالب پور میں گئے۔ اور بہت جستجو کی۔ اس کی کتابیں دیکھیں۔ مگر کوئی اور مضمون نہ ملا حضور علیہ السلام نے پھر اس تحریر کو حقیقۃ الوحی میں درج فرما دیا۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۱ خاکسار مرتب)

ایک بہادر مسلمہ ← ام ابان

حضرت ام ابان عتبہ بن ربیعہ کی لڑکی اور حضرت سعید بن العاص کی بیوی تھیں۔ ان کے خاوند جنگ دمشق میں اس وقت شہید ہوئے۔ جبکہ ان کی شادی پر تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا۔ جب پیارے شوہر کی شہادت کی خبر انہیں پہونچی تو فوراً میدان جنگ میں پہونچیں۔ اور ان کی لاش کے سرہانے کھڑے ہو کر کہا کہ خدا کی قسم میں تمہارے بعد یہاں تک جہاد کروں گی۔ کہ تم سے مل جاؤنگی قریب ہے کہ میں تم سے ملوں۔ اور امید ہے کہ یہ واقعہ جلد ہو۔ خاوند کی شہادت نے ان کے دل میں ایمانی حرارت کو اس قدر بڑھا دیا کہ جیسا کہ بعد کے واقعات سے معلوم ہوتا ہے انہوں نے خود بھی یہ درجہ حاصل کرنے کے لئے بڑھ بڑھکر کوشش کی گو یہ علیحدہ بات ہے۔ کہ مصلحت خداوندی نے انہیں اس سے محروم رکھا۔ خاوند کی تجہیز و تکفین کے بعد حضرت ام ابان نے انہیں وہیں دفن کر دیا۔ جہاں وہ فوت ہوئے تھے۔ اس سے قبل اور نہ بعد انہوں نے نہ کوئی جزع فزع کی۔ نہ بین کئے اور نہ سینہ کوبی وغیرہ کی۔ بلکہ موشانہ صبر سے کام لیا۔ اور تجہیز و تکفین سے فارغ ہو کر قیام گاہ پر پہونچیں اپنے آپ کو پوری طرح مسلح کیا تلوار لگائی ڈھال سنبھالی۔ اور اپنی نسوانی ہیئت کو چھپانے کے لئے ڈھاٹا باندھا اور میدان کارزار میں جا پہونچیں۔ اور معلوم کیا ان کے شوہر کی شہادت کس کے ہاتھوں کی ہوئی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ ہرقل شاہ روم کا داماد توما اس کا باعث ہوا ہے یہ معلوم کرکے حضرت ام ابان حضرت شرجیل حسنہ کے زیر کمان مجاہدین کی صف میں شامل ہو گئیں۔ اور بڑھ بڑھ کر دشمن پر حملے کرنے لگیں۔ انہیں فن تیر اندازی میں کمال حاصل تھا۔ حضرت شرجیل کا بیان ہے۔ کہ دمشق کے ایک دروازہ میں ایک رومی سردار توما کے آگے کھڑا تھا جس کے ہاتھ میں صلیب تھی۔ اور وہ دعا کر رہا تھا۔ کہ اے خداوند مسیح کو ظاہر کر اور ہمیں ہمارے دشمنوں پر غلبہ عطا فرما حضرت ام ابان نے تاک کر اس شخص کے تیر مارا جو اس کے ہاتھ پر لگا صلیب نیچے گر گئی۔ اس میں بہت سے ہیرے اور جواہر جڑے ہوئے تھے مسلمانوں کے ہاتھ اس صلیب کا آجانا کہ عیسائیوں کے دل پر ایک سخت چوٹ تھی۔ اور اس سے بوکھلا کر انہوں نے مسلمانوں پر ہلہ بول دیا۔ اور اجتماعی حملہ کر دیا۔ وہ صلیب حضرت شرجیل کے ہاتھ میں تھی۔ اور دشمن نے اسے واپس لینے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا توما خود بڑے غصہ کے ساتھ آپ پر حملہ آور ہوا۔ حضرت شرجیل نے جب اسے اپنی طرف آتے دیکھا۔ تو اس صلیب کو زمین پر پھینک کر تلوار سنبھال لی۔ اور اس کے مقابلہ کے لئے آگے بڑھے۔ توما نے صلیب کو سامنے زمین پر پڑا دیکھ کر اپنے نامور بہادروں کو آواز دی اور وہ فوراً اس کے گرد جمع ہو گئے۔ اور بڑی بے جگری سے اسلامی دستہ پر حملہ کیا۔ حضرت ام ابان بھی یہ ماجرا دیکھ رہی تھیں۔ اور عیسائی حملہ کی شدت پر حیران تھیں۔ انہوں نے کسی سے پوچھا۔ کہ یہ کون ہے جو اسلامی لشکر پر اس زور سے بڑھ رہا ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ وہی توما شاہ ہرقل کا داماد ہے۔ جس نے تمہارے خاوند کو شہید کیا۔ یہ معلوم کرکے ام ابان بھی بڑے جوش کے ساتھ اس کی طرف بڑھیں۔ اور دوڑ کر اس کے قریب پہونچیں۔ اور ایسی جگہ پہونچ کر جہاں سے وہ براہ راست آپ کے نشانہ کی زد میں تھا۔ آپ نے تیر کمان میں جوڑا۔ کفار یہ دیکھ کر چاروں طرف سے آپ پر ٹوٹ پڑے۔ اور حملے کرنے لگے۔ مگر انہوں نے کوئی پروا نہ کی بلکہ ایک تیر بسم اللہ پڑھ کر ایسا تاک کر مارا۔ کہ اس ملعون کی بائیں آنکھ میں جاکر پیوست ہو گیا اور عین اس وقت ہوا۔ جبکہ وہ حضرت شرجیل کے پاس پہونچ چکا۔ اور صلیب اٹھانے کو ہی تھا۔ یہ تیر کھا کر وہ پیچھے ہٹا اور ام ابان نے ایک اور تیر اس پر چھوڑا۔ مگر وہ اس کے ہمراہیوں نے اپنی ڈھالوں پر روک لیا۔ اس کے بعد آپ نے ایک اور تیر چھوڑا۔ جو توما کے سینہ میں لگا۔ اور وہ زمین پر گر پڑا۔ ام ابان نے ایک اور تیر مارا جو ان کی گردن میں لگا۔ اور یہی دراصل اس کی موت کا باعث ہوا۔ آنکھ میں جو تیر پیوست ہوا وہ اس طرح بیٹھا تھا۔ کہ کسی طرح اسے نکالا نہ جا سکا۔ بڑے بڑے بہادر اور بڑے بڑے حکیم اسے نکالنے کی کوشش کرتے رہے۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے ادھر وہ نالہ و فریاد سے آسمان سر اٹھا رہا تھا۔ لیکن کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔ اور آخر تیر کا ڈانڈ اوپر سے کاٹ دیا گیا اور پیکان اندر ہی رہا۔ اور آخر اسی حالت میں وہ چیختا چلاتا ہوا مر گیا۔

اس روز میدان کارزار نصف شب تک برابر گرم رہا۔ اور ام ابان اس معرکہ میں برابر شریک رہیں۔ اور بڑے استقلال و جرأت کے ساتھ دشمن پر متواتر تیر چلاتی رہیں۔ دشمن پر ان کے حملے اتنے شدید ہوتے تھے۔ کہ وہ انہیں مرد سمجھتے تھے۔ آخر وہ وقت آیا۔ کہ ان کے ترکش میں صرف ایک ہی تیر باقی رہ گیا۔ باقی سب دشمنان دین کے سینوں میں پیوست ہو کر ان کو موت کی نیند سلا چکے تھے۔ انہوں نے اس آخری تیر کو ایک رومی پر جو آپ کے بالکل قریب پہونچ چکا تھا چلایا اور یہ بھی اس کے سینہ میں بیٹھا۔ اور وہ گر گیا۔ اور آخر مر گیا۔ گرتے ہی اس نے اپنی قوم کو آواز دی۔ اور فوراً بہت سے رومی وہاں آپہونچے۔ انہوں نے ام ابان کو گرفتار کر لیا رومی ام ابان کو گرفتار کرکے اپنے کیمپ کے پیچھے قیدیوں کے کیمپ میں لے جانے لگے۔ تو عبدالرحمٰن بن ابوبکر اور بعض دوسرے مسلمانوں کو اس کا علم ہو گیا۔ وہ فوراً ان رومیوں پر حملہ آور ہوئے۔ جو انہیں قید کرکے لے جا رہے تھے۔ اور انکی قید سے ام ابان کو چھڑا لائے۔ اس لڑائی کے علاوہ اور بھی بہت سی جنگوں میں حضرت ام ابان نے ۴۴

۴۴ حصہ لیا۔ اور کارہائے نمایاں ظاہر کئے۔ لکھا ہے۔ کہ توما پر حملہ کے وقت جب ام ابان تیر چلاتی تھیں تو ساتھ عربی اشعار پڑھتی تھیں۔ جن کا مفہوم یہ ہے کہ اے ام ابان تو اپنے شوہر کا بدلہ لے۔ اور ان دشمنوں پر سخت سزا دینے والا حملہ کر۔ آج تیرے تیروں سے رومی چلا اٹھے ہیں۔ اور میں نے قسم کھائی ہے کہ تمہارے معرکوں کو بیان کروں اور نہ زندہ رہوں تمہارے بعد یہ ایک مسلم خاتون کا واقعہ ہے منجملہ ہزاروں لاکھوں واقعات کے۔ اس زمانہ کی مسلم خواتین اسکی روشنی میں اپنے طرز عمل کو دیکھیں۔ آج تو یہ حالت ہے۔ کہ اگر کسی کا شوہر مر جائے۔ تو وہ زندہ درگور ہو جاتی ہے۔ دنیا کی تمام مسرتیں اور خوشیاں گویا اس کے لئے ہمیشہ کے واسطے ختم ہو گئیں۔ اور وہ دنیا میں ایک عضو معطل ہو کر رہ گئی۔ اور پھر قوم کی خاطر شوہر کو موت کے لئے تیار ہونے میں مدد دینے کا تو سوال ہی نہیں۔ ہاں وہ اسے روکنے کے لئے پورا زور لگائیں گی۔ بہر حال جو لوگ چاہتے ہیں کہ دوبارہ مسلمانوں کو پہلے سا عروج حاصل ہو۔ وہ یاد رکھیں کہ ان کے مرد و عورتوں میں یہ سپرٹ دوبارہ پیدا ہوئے بغیر ایسا ہونا ممکن نہیں ؀

192

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"یو-پی" میں تبلیغ احمدیت

احمدیہ دار التبلیغ سانڈھن میں جو ملکانوں کا بہت بڑا مرکز ہے۔ نظارت کی جانب سے ایک مستقل مبلغ رہتا ہے۔ جو ارد گرد کے علاقہ کا بھی دورہ کرتا ہے اور مقامی جماعت کی تعلیم و تربیت بھی۔ پچھلے دنوں مولوی لال حسین صاحب اختر سانڈھن گئے۔ اور احمدیت کے خلاف زہر پھیلانا چاہتے تھے لیکن الٰہی تصرف کے ماتحت وہ ایک گھنٹہ کے قریب ہی ٹھہر سکے۔ اور کوئی تقریر نہ کر سکے۔ خاکسار نظارت دعوت و تبلیغ کے حکم کے ماتحت وہاں پہنچا۔ اور ایک تقریر احمدیت کے ماضی۔ حال اور مستقبل پر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ احمدیت کا قیام الٰہی منشاء کے ماتحت ہوا۔ اور زمانہ کی ضرورت کے مطابق خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے شدید مخالفت کے باوجود خدا کے فرمان کے مطابق ترقی کی نیز جماعت کے دوستوں کو بتایا کہ آج کل ہم احمدیوں کو احمدیت کی ترقی کے لئے کس قسم کی قربانیاں کرنی چاہئیں۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پیشگوئیاں جن میں احمدیت کی شاندار فتوحات کا ذکر ہے۔ ان کو بتایا کہ احمدیت ہی دنیا کے تمام فلسفوں اور نظاموں پر غالب آنے والی ہے۔ مجھے سانڈھن میں پہنچکر سب سے زیادہ خوشی اس امر کی ہوئی۔ کہ ملکانوں میں احمدیت کی خاطر دشمنان احمدیت کے مقابلہ کا شوق تھا۔ اور وہ سب احمدیت کی تعلیم کے مطابق مولوی لال حسین اختر کے مقابلہ کے لئے اپنے مستعد پائے گئے۔ اس کے علاوہ خاکسار نے سانڈھن کی جماعت کی تنظیم کی احمدیہ دار التبلیغ کے سامنے کچھ زمین تھی۔ جو دار التبلیغ کا صحن ہے۔ اس کے متعلق آریوں نے کوشش کر کے ایک درخواست دلوادی کہ یہ زمین احمدیوں کو نہ دی جائے لیکن باوجود مختلف قسم کی ریشہ دوانیوں کے خدا کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ کے نام خاکسار نے یہ زمین خرید لی۔ اور باقاعدہ رسید مالکان سے حاصل کر لی۔

آگرہ میں احمدیہ لائبریری کا افتتاح ہو چکا ہے اور مکرم سیٹھ اللہ جوایا صاحب لائبریری کے لئے مختلف اردو۔ ہندی انگریزی اخبارات منگاتے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام اخبارات و رسائل اور مختلف قسم کے ٹریکٹ لائبریری میں موجود رہتے ہیں۔ جو اصحاب دار المطالعہ میں آتے ہیں۔ اگر احمدیت کے بارے میں وہ دریافت کرتے۔ تو خاکسار ان کے جوابات دیتا۔ ہفتہ وار میٹنگ میں تین لیکچر خاکسار نے دیئے اور جماعت کے حسابات کا معائنہ کیا۔ اور مفید اصلاحات کیں۔ گیارہ افراد کو انفرادی طور پر ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لیکچر [illegible] کافی تعداد میں انجمن احمدیہ آگرہ کی مہر لگا کر ان امریکن لوگوں میں جو آگرہ میں آئے ہیں تقسیم کرانے کا انتظام کیا۔

بھوالی سینی ٹوریم

خاکسار ۲۱ اگست کو بھوالی سینی ٹوریم پہنچ گیا۔ یہاں پر متعدد لوگوں سے ملاقات کی۔ اور احمدیت کے عقائد سے ان کو بدلائل آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں بہت سے افراد خاکسار سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اور احمدیت کے بارے میں سوالات دریافت کرتے رہے۔ بھوالی میں بہت سے مسلمانوں سے ملاقات کی۔ اور ان کو تبلیغ کی۔ جنم اشٹمی کے دن خاکسار نے "کرشن علیہ السلام کا مشن کیا تھا" کے موضوع پر تقریر کی۔ جو خدا کے فضل سے بہت مقبول ہوئی۔ اسی دن شام کو ڈاکٹر شری کھنڈے صاحب جو سینی ٹوریم کے سپرنٹنڈنٹ ہیں اور بہت ملنسار آدمی ہیں۔ نے خواہش کی کہ رات کو پھر میں تقریر کروں۔ چنانچہ خاکسار نے کرشن علیہ السلام کے حالات زندگی کے بارے میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی تمام قوموں پر یہ عظیم الشان احسان کیا کہ اپنے متبعین سے دوسری اقوام کے بزرگوں کو تسلیم کرایا اور اس طرح دنیا میں عالمگیر صلح کی بنیاد رکھدی۔ اگر ہندو قوم اس محسن اعظم کے حالات زندگی اور اس کی تعلیمات کو ٹھنڈے دل سے غور کرے تو ان کو محسن اعظم کی حقیقی شان نظر آجائے گی۔ اور اس طرح ہندو مسلم اقوام قطعی طور پر متحد ہو سکتی ہیں۔

۱۷ ستمبر کو "سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کا جلسہ مسلمانوں کی طرف سے سینی ٹوریم ہال میں منعقد کیا گیا۔ جس میں نینی تال کے ایک غیر احمدی مولوی صاحب بھی تقریر کے لئے تشریف لائے اور محترم مولوی عبدالرحیم صاحب نیر بھی مرکز سے تشریف لائے تھے۔

ٹھیک پانچ بجے شام کو یہ جلسہ شروع ہوا۔ غیر احمدی مولوی صاحب نے تقریر شروع کی۔ مولوی صاحب کا طرز بیان اچھا تھا۔ لیکن شاید ان کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ کہ تعلیمیافتہ طبقہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے۔ اس لئے ایک گھنٹہ تقریر کا وقت تھا۔ جس میں سے پچاس منٹ تمہید پر صرف کر دیئے۔ اور دس منٹ صرف سیرۃ کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا ذکر فرمایا۔ حاضرین کی بے چینی و اضطراب کیوجہ سے منتظمین نے صدر صاحب کو توجہ دلائی جس پر صدر صاحب نے مقرر صاحب کو وقت کے ختم ہو جانے کی تحریری اطلاع دی۔

ازاں بعد خاکسار نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقدس مشن" کے موضوع پر تقریر کی جو پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقاصد کو قرآن کریم کی متعدد آیات سے ظاہر کیا۔ اور تاریخی واقعات سے اس کی تائید پیش کی۔ اس سلسلہ میں صنف نازک کی ترقی کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تعلیم بیان کی اسکو بھی پیش کیا۔ اور اس کے ساتھ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اقوال کی جنکو دشمنان اسلام بطور اعتراض کے پیش کرتے ہیں تشریح پیش کی۔ خدا کے فضل سے یہ تقریر بہت مقبول ہوئی۔ اور مسلم و غیر مسلم حضرات نیز مستورات نے اس بات کا اظہار کیا کہ وقت بہت تھوڑا دیا گیا۔ اور اس تقریر کا اثر ارد گرد کے علاقہ کے لوگوں پر بھی پڑا۔ اور اسی وجہ سے تقریر کے بعد خدا کے فضل سے بشوق لوگ کثرت سے احمدیت کے بارے میں متعدد امور دریافت کرنے تشریف لائے۔ اور بعض احباب نے خاکسار کو اپنے اپنے علاقوں میں بلانے کی خواہش ظاہر کی عنقریب مسلمانان بھوالی ایک جلسہ منعقد کر کے خاکسار کی تقریر کرانا چاہتے ہیں۔

خاکسار کے بعد مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے ڈاکٹر شری کھنڈے صاحب کی خواہش کی بناء پر محسن اعظم کے موضوع پر انگریزی میں بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے ان مخصوص حصص کو جو موجودہ دنیا کے مشکلات کا صحیح حل ہیں بالتفصیل پیش کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی "دل و دماغ دہا تھ" کی تفصیلات نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمائیں۔ آپ نے غیر مسلموں سے سلوک رواداری اور تعدد ازدواج کی فلاسفی نیز بعض دیگر ایسے امور جن پر غیر مسلموں کیطرف سے عموماً ناواقفی یا تعصب کے بناء پر اعتراضات کئے جاتے ہیں پیش کر کے انکی حکمت و فلاسفی نہایت عمدہ زبان میں بیان کی۔ خدا کے فضل سے یہ تقریر بھی بہت مقبول ہوئی اور یہ پہلا موقعہ تھا کہ پبلک کو احمدیت کے طرز استدلال و طرز بیان و عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و اسلامی تعلیمات کی واقفیت کے موازنہ کا موقعہ ملا۔ اور لوگوں نے صاف الفاظ میں ان امور کا اعتراف کیا۔ (خاکسار ابو الفرحت (… عبدالملک خان صاحب)

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کیوجہ سے انکے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی سُرمہ ممیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے۔ خرید لیں۔

قیمت فی تولہ۔ چھ ماشہ تین ماشہ
دو روپیہ ۱ روپیہ ۸ آنے دس آنے

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملیریا بخار کے گھریلو علاج کی وضاحت

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء کے روزنامہ الفضل میں میرا ایک مضمون "ملیریا بخار کا ایک کامیاب گھریلو علاج" شائع ہوا تھا۔ اس کے متعلق بہت سے احباب نے زبانی اور خطوط کے ذریعہ اظہار پسندیدگی فرمایا۔ بعض نے چند باتوں کی وضاحت چاہی ہے۔ اس لئے ناظرین الفضل کی واقفیت کے لئے میں اس علاج کی کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔

متعدد احباب نے فرمایا ہے کہ آپ کا علاج کونین سے بھی زیادہ گراں اور مشکل ہے۔ پھل اول تو ملتے نہیں۔ ملیں تو ایسے گراں کہ تمام لوگوں کے لئے ان کا استعمال آسان نہیں ہے۔

دراصل ملیریا بخار بلکہ تمام حاد یعنی تیز امراض کا اصل بنیادی علاج فاقہ ہے۔ ایسے مریضوں کی ہر قسم کی خوراک (دودھ سمیت) یکسر بند کر دینی چاہیئے اور دو یا تین دنوں تک سوائے سادہ یا لیموں کا رس ملے ہوئے پانی کے کوئی اور چیز مریض کو نہیں دی جاتی۔ فاقہ کرنے یا تھوڑا تھوڑا کرکے بکثرت پانی پینے پر مریض کا کچھ بھی حرج نہ ہوگا ایسی حالت میں فاقہ کرنا چنداں مشکل نہیں۔ کیونکہ مریض کی بھوک ویسے ہی بند ہو چکی ہوتی ہے۔ محض کمزور ہو جانے کے خوف سے وہ غذا کھاتا ہے۔ فاقہ کرنے سے جسم باقی کاموں سے فارغ ہو کر بیماری کے مواد کو نیست و نابود کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب پاخانہ پسینہ اور تنفس کے ذریعہ زہریلا مواد خارج ہو کر طبیعت درست ہو جاتی ہے۔ اسی مقصد کے لئے انیما کا استعمال اور سپنج وغیرہ کرایا جاتا ہے۔ اور مریض کو کھلی ہوا میں بآرام رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے بس یہی سارا علاج ہے۔

پھلوں کا رس علاج کا لازمی جزو نہیں البتہ صحت یابی کے بعد مضبوطی صحت کے لئے امدادی حصہ ضرور ہے۔ کم مقدرت دوست یہی مقصد مقامی سستے پھلوں اور سبزی ترکاریوں اور تازہ دودھ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے وقت میں بکری کا تازہ دودھ بہت نافع ثابت ہوتا ہے۔

اس علاج کی قیمت جانچنے کے لئے یوں بھی غور کرنا چاہیئے۔ کہ ڈاکٹر حکیم کی فیس۔ ادویہ کی قیمت۔ مختلف اغذیہ تیار کرنے کی محنت اور اخراجات سے خلاصی پانے کی صورت میں اگر چند آنے پھل پر خرچ بھی آجائیں۔ تو کونسی بڑی بات ہے۔ میں ایک بار پھر یقین دلاتا ہوں۔ کہ یہ معمولی سادہ علاج ملیریا اور تمام حاد امراض کے ازالہ کے لئے کامیاب حربہ ثابت ہوگا۔ اور اس کے بعد صحت جسمانی کا معیار پہلے کی نسبت کافی بلند ہو جائے گا۔

ایک صاحب لکھتے ہیں۔ کہ پھلوں اور سبزیوں کے رس کس طرح ملیریا کے جراثیم کو ہلاک کر سکتے ہیں۔ کونین مسلمہ طور پر ملیریا کا بے خطا علاج مانا جا چکا ہے۔ مگر یہ غلط ہے کہ کونین مسلمہ طور پر ملیریا کا حقیقی علاج ہے۔ اور تو اور خود ڈاکٹروں میں اس کے متعلق سخت اختلاف پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کا ایک طبقہ اسے بہت زہریلی اور تیز دوا خیال کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے بخار کی علامات تو کچھ عرصہ کے لئے دب جاتی ہیں لیکن ملیریا کا زہر جسم سے خارج نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ بخار بار بار عود کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خود کونین کا اثر جسم میں جمع ہو کر کانوں اور آنکھوں کے کئی عوارضات پیدا کرتا ہے۔ کئی اشخاص ہمیشہ کے لئے بہرے اور اندھے ہو جاتے ہیں۔ کم و بیش اثر تو ہر شخص پر پڑتا ہے۔

پھلوں اور سبزیوں کے رس ملیریا کے جراثیم ہلاک کرنے کی غرض سے ہرگز نہیں دیئے جاتے۔ بلکہ انہیں خون کی کثافت اور ترشی رفع کرنے کی غرض سے دیا جاتا ہے۔ یا جسم کو ضروری ٹامنز اور معدنی نمکیات مہیا کرنے کیلئے جراثیم سے براہ راست ان کا کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

ہماری غلط خوراک اور غیر قدرتی عادات کے نتیجہ میں ہمارے اندر ایک مضر مادہ جمع ہو جاتا ہے۔ اسی "مادہ فاسد" کے باعث جسم میں ضرر رساں جراثیم پرورش پاتے ہیں۔ اگر ہمارا خون صالح ہو۔ اور جسم اس ردی مواد سے پاک ہو۔ تو ہزار بار ملیریا کے مچھر آ آکر کاٹیں۔ بخار پیدا نہیں کر سکیں گے۔ نیچر کیور میں ملیریا کے جراثیم ہلاک کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جاتی۔ بلکہ جسم کو اس مضر مادہ سے صاف کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اس سے خلاصی ہونے پر ملیریا کے جراثیم سے خود بخود نجات مل جاتی ہے۔ بخار اس "مادہ فاسد" کو جسم سے خارج کرنے کے لئے محض ایک قدرتی کوشش ہے۔ اور درحقیقت اپنی ذات میں خود ایک زبردست علاج ہے۔ اگر صبر و استقلال سے جسم کو

اکسیر ملیریا

یہ گولیاں ملیریا ایسے موذی مرض کو دور کرکے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہیں۔ کھانے کے بعد دونوں وقت پانی سے یا دودھ سے ایک گولی اسوقت کھائیں۔ جبکہ معدہ صاف ہو۔ اور بخار اترا ہوا ہو۔

قیمت چالیس گولیاں ایک روپیہ

نوٹ: نمبر ۲۴۸ میں غلطی سے بیس گولیاں لکھی گئی ہیں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو چھ سات روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو "شباکن" استعمال کریں

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سبارڈینیٹ سروس کمیشن

اسسٹنٹ انسپکٹر آف ورکس کی دس آسامیوں جن میں ۹ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواستیں مجوزہ فارموں پر ہونی چاہئیں جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہر بڑے اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر سے مبلغ ایک روپیہ قیمت پر مل سکتے ہیں درخواستیں بمعہ سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول کے ساتھ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۴۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں

تنخواہ۔ اپرنٹس شپ (apprentice-ship) کے دوران میں تنخواہ مبلغ ۵۰/ روپیہ ماہوار دی جائے گی۔ اور اس کے بعد اگر انہیں ملازم رکھا گیا۔ تو مبلغ ۶۵-$\frac{5}{2}$-۸۵ روپیہ کے گریڈ میں ملازم رکھا جائے گا۔

کم از کم معیار قابلیت

(۱) امیدوار تھامسن کالج آف سول انجنیئرنگ رڑکی کا اوورسیر سرٹیفکیٹ یا

(۲) گورنمنٹ سکول انجنیئرنگ رسول کا ہائی گریڈ اوورسیر سرٹیفکیٹ یا

(۳) این۔ ای۔ ڈی انجنیئرنگ کالج کراچی کا ڈپلومہ یا

(۴) ہیوٹ (Hewett) انجنیئرنگ سکول لکھنؤ اوورسیر کا فرسٹ ڈویژن کا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں۔

آہن بستہ کنکریٹ کے کام اور ڈیزائن کی ٹریننگ اور تجربہ رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔

عمر:۔ امیدواروں کی عمر مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۲ء کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہونی چاہیئے اس کے علاوہ معلومات حاصل کرنے کیلئے ٹکٹ لگا کر اور پتہ لکھ کر لفافہ جس کے بائیں کونے کے اوپر "اسامیاں برائے اپرنٹس۔ آئی۔ او ڈبلیو" تحریر ہو۔ پریذیڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن کے نام بھیجا جانا چاہیئے

چیئرمین

ایک بار صاف کر لیا جائے۔ تو کونین یا کسی اور دوائی کی ضرورت باقی نہیں رہتی اس صفائی کے بعد نہ بخار بار بار عود کرتا ہے۔ اور نہ ہی کانوں یا آنکھوں یا کسی اور حصہ جسم پر ناگوار اثر پڑتا ہے۔

جو اصحاب کسی صورت میں بھی قدرتی علاج سے استفادہ نہ کر سکیں۔ انہیں چاہیئے کہ ملیریا بخار کے علاج کے لئے پہلے مریض کو رفع قبض کے لئے کوئی جلاب دیں اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ کا استعمال کریں۔ گلو سبز دو تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ فلفل دراز ½ عدد۔ یہ اشیاء رات کسی مٹی کے برتن میں بھگو رکھیں۔ صبح گھوٹ چھان کر نمک ملا کر ایک بار روزانہ مریض کو پلائیں۔

اگر چند دنوں میں بخار رفع نہ ہو۔ تو کرنجوہ کے بیج سوا تولہ۔ فلفل دراز ۹ ماشہ نمک چھ ماشہ کو سفوف بنا کر اس میں سے ۱۰ رتی روزانہ چند یوم کھلائیں۔ جہانتک ہو سکے قدرتی علاج کی ہدایات کو مد نظر رکھیں۔

خاکسار عبد القیوم خاں سفیر تجارتی احمدیہ بلڈنگ بٹالہ

روپیہ امانت کہاں رکھنا چاہئے

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۹۳۴ء کے آخر میں جب دشمن اسلام اور احمدیت پر پورے زور سے حملہ آور ہوا۔ جماعت احمدیہ سے انیس قسم کی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا۔ جس میں ایک حصہ مالی قربانیوں کا تھا۔ جو دو حصوں پر مشتمل تھیں۔ ایک "امانت فنڈ تحریک جدید" دوسرا "چندہ تحریک جدید"

چندہ تحریک جدید کے متعلق تو اس وقت اتنا کہہ دینا کافی ہے۔ کہ ان قربانیوں کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے دس سال کے لئے ممتد فرما دیا۔ جس کا اب آٹھواں سال ۳۰ نومبر ۱۹۴۲ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اور وہ جو اب تک آٹھویں سال کا چندہ نہیں ادا کر سکے۔ وہ ۳۰ نومبر سے قبل ادا کر کے اپنا فرض ادا کریں۔

"امانت فنڈ تحریک جدید" کے متعلق پہلے تو یہ شرط تھی۔ کہ ایک معین عرصہ کے لئے روپیہ امانت فنڈ میں دیا جائے سوائے اشد ضرورت کے اس معینہ عرصہ میں روپیہ نہ لیا جائے۔ البتہ جسے خاص ضرورت ہو اسے واپس کر دیا جائے گا۔ لیکن بعد میں حضور ایدہ اللہ نے اس شرط کو بھی حذف فرما دیا۔ اور فرمایا۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ "امانت فنڈ تحریک جدید" میں روپیہ زیادہ سے زیادہ جمع کرائیں۔ کیونکہ اس فنڈ سے سلسلہ کو ایسا فائدہ پہونچ رہا ہے۔ جو جمع کرانے والوں کے لئے جہاں ثواب کا موجب ہے وہاں ان کا روپیہ بھی زیادہ محفوظ ہے۔ اور پھر جب ان کا دل چاہے۔ واپس بھی لے سکتے ہیں۔ پس اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ "امانت فنڈ تحریک جدید" میں روپیہ جمع کروانے والے دوستوں کو جب بھی وہ چاہیں اپنا روپیہ واپس لینے کا حق حاصل ہے۔

تحریک جدید کے اس "امانت فنڈ" کی طرف احباب نے بہت کم توجہ کی ہے۔ پس احباب مزید توجہ فرمادیں۔ کیونکہ تحریک جدید کے امانت فنڈ میں امانت جمع کرنا سلسلہ کے لئے بہت مفید اور ان کے لئے بہت ہی بابرکت ہے انہیں اس فنڈ میں روپیہ جمع کرانے سے ثواب بھی ہوگا۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

امرتسر میں جلسہ یوم پیشوایان مذاہب

امرتسر گو لباغ میں جلسہ یوم پیشوایان مذاہب نو بجے سے چھ بجے شام تک بصدارت جناب شیخ اعجاز احمد صاحب وہیٹ کمشنر منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب نے انگریزی میں گزشتہ سال کے اجلاس کی رپورٹ پڑھی۔ اور میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ سنت سندر سنگھ صاحب چیف ایڈیٹر رسالہ ایڈیشنک اینڈ چیف آرگنائزر گورونانک سپرچوئل مشن امرتسر نے سچائی۔ امن پسندی۔ باہمی رواداری اور اتحاد پر تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی اس تحریک کی تعریف کی۔ اور اسے کامیاب بنانے کے لئے اپیل کی۔ ان کے بعد پادری آر جسٹن صاحب ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی امرتسر کی تقریر حضرت مسیح علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی کے موضوع پر ہوئی آپ کے بعد میاں عطاء اللہ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی وکیل کی تقریر آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ پر ہوئی بسنتر ہنسراج کھنہ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی کی تقریر حضرت کرشن جی کے حالات پر ہوئی۔ پنڈت دیا رام صاحب ایڈیٹر اخبار ستاتن دھرم پرچارک کی تقریر حضرت کرشن کی تعلیم پر ہوئی۔ سردار چانن سنگھ نندہ اور مسٹر کشمی نے ہندو مسلم اتحاد پر نظمیں پڑھیں۔ صاحب صدر نے ایسے جلسوں کے فوائد بیان کئے۔ اس کے بعد خاکسار نے بیان کیا۔ کہ ہندوستان کی نجات پیشوایان مذاہب کی تعلیم پر صحیح رنگ میں عمل کرنے پر موقوف ہے۔ اور معزز لیکچراروں۔ سامعین اور منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔

مستورات کے لئے پردہ میں نشست کا انتظام تھا۔ جو کافی تعداد میں شامل ہوئیں۔ لاؤڈ سپیکر لگائے گئے تھے۔ سامعین سے جلسہ گاہ بھر گئی۔ ہندو، سکھ، مسلمان، عیسائی سب مذاہب کے لوگ کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مقامی خدام الاحمدیہ نے جلسہ کے انتظامات میں مستعدی اور محنت سے کام کیا۔

خاکسار بہاول شاہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ امرتسر

میک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے

ہر جگہ بکتا ہے

میک ورکس قادیان

جملہ امراض ایک ہی اصل کی فروع ہیں

طب ہائے قدیمہ طبیہ نے جزوی امراض کو مستقل جدا جدا امراض تصور کیا ہے۔ جدید تحقیق طب کی طفیل یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے۔ کہ بواسیر۔ مرگی۔ دق۔ سل۔ ذات الجنب طاعون۔ ملیریا۔ ذیابیطس۔ کھانسی ہر قسم۔ درد ہر قسم وغیرہ وغیرہ امراض ایک ہی اصل کی فروع ہیں۔ جملہ وبائی اور مزمن امراض ایک ہی درخت کے برگ و بار ہیں۔ صحیح طریق علاج یہ ہے۔ کہ اصل بنیادی نقص (جڑھ) کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ جملہ امراض مختلف امراض میں سے ہر ایک خود بخود زائل ہو جائے گا۔ یہی وہ راز ہے۔ جس کے طفیل درازیٔ عمر کا راز حاصل ہو سکتا ہے۔ جملہ لاعلاج امراض کا دفعیہ اس طریق پر ممکن ہے۔ مجرب و اکسیر کے بلند بانگ دعاوی ہرگز صحیح نہیں۔ جملہ طبی مشکلات سے نجات صحیح علم کے طفیل عطا ہوگی۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ درکار ہے۔

المشتہر:- بانی جدید نظام طبیہ ہومیو طب شعوری عمر و الا ڈاکخانہ بھاگووال ضلع گورداسپور

تریاق کبیر

تریاق کبیر اسم بامسمےٰ تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے۔ بس ذرا سا لگانے۔ اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۱؎ درمیانی شیشی ۸؎۔ چھوٹی شیشی ۴؎

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۲۵ر اکتوبر۔ محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی فوج جلد ہی کتوں کی ٹریننگ شروع کریگی۔ یہ کتے برفانی علاقوں میں گاڑیوں پر سامان کھینچکر لایا کرینگے۔ انہیں چلانے کیلئے ڈرائیوروں کو تربیت دی جائے گی۔

ماسکو ۲۵ر اکتوبر۔ روس کے سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ کل جرمن پیادہ فوج سٹالن گراڈ کی ایک فیکٹری کو جانے والی سڑکوں پر پہنچ گئی تھی اب اسے پسپا کر دیا گیا ہے۔ حملہ آور فوج کے بہت بڑے حصہ کو تباہ کر دیا گیا۔ سٹالن گراڈ میں ۶۵۰ میل کے فاصلہ سے جرمن سپلائی پہنچ رہی ہے۔ یہاں اس سے نتیجہ نکالا جا رہا ہے کہ اگر سٹالن گراڈ کی روسی فوج اس وقت تک مزاحمت کر سکے کہ شہر کے قریب جرمنوں کی سپلائی ختم ہو جائے تو جرمنوں کی پوزیشن بہت خطرہ میں پڑ جائے گی۔ سٹالن گراڈ کے شمال مغرب میں روسی فوجوں نے اس علاقہ میں تھوڑی سی پیشقدمی کی۔ جہاں جرمنوں نے سرنگیں بچھا رکھی تھیں۔ اس علاقہ میں روسی دستہ نے ۲ ہزار جرمنوں کو قتل کر دیا ۲۷ ہوائی جہاز اور ۵۰ ٹینک برباد کر دئے اور ۱۵۰ ٹینک پکڑ لئے گئے۔

لنڈن ۲۵ر اکتوبر۔ سابق وزیر جنگ مسٹر ہور بلیشا نے کل یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۴۲ء میں یورپ پر حملہ کرنے کا موقع اب گذر گیا ہے۔ مغربی یورپ میں دوسرا مورچہ قائم کرنے کا یہ موقع مناسب نہیں ہو سکتا چاہیئے کہ یکدل ہو کر پروگرام تیار کیا جائے جس پر فوری طور پر عمل کیا جانا چاہیئے۔

قاہرہ ۲۵ر اکتوبر۔ امریکہ کے بریگیڈ جنرل ہیرک پریذیڈنٹ روزویلٹ کے ایک خفیہ مشن پر دفتر جنگ کے احکام سے مشرق قریب میں آئے ہوئے ہیں۔ آپ دوسرے جنگی رقبوں کا دورہ بھی کرینگے۔

میڈرڈ ۲۵ر اکتوبر۔ وزیر خارجہ سپین نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کی ایک نیوز ایجنسی کی اس اطلاع میں کوئی سچائی نہیں کہ جزائر کیناری میں جرمن ڈبکنی کشتیوں نے اڈے بنا رکھے ہیں۔ جزائر کیناری ڈاکر کے شمال میں مغربی افریقہ کے پانیوں میں واقع ہیں۔

بھاؤ نگر ۲۵ر اکتوبر۔ تین سو سے زیادہ عورتوں کے ایک جلوس کو شاہی محل کی طرف بڑھنے سے روک دیا گیا۔ جہاں وہ ۲ ہزار مجموعی جرمانہ عائد کئے جانیکے خلاف پروٹسٹ کرنے جا رہی تھیں۔ مردوں کے ایک جلوس پر بیدزنی کی گئی۔ جس سے کئی زخمی ہوئے۔

واشنگٹن ۲۴ر اکتوبر۔ سینیٹ نے کل رات ۱۸ اور ۱۹ سال کے نوجوانوں کو فوجی بھرتی کا حکم دینے کے متعلق بل پاس کر دیا۔ مگر ایسی صورت میں جو پریذیڈنٹ روزویلٹ اور فوجی حکام کے نزدیک بیحد ناقابل قبول ہے۔ سینیٹ نے کچھ پابندیاں لگا دی ہیں اور اس امر کا امکان ہے کہ اس کے قانون بننے میں کچھ دیر لگ جائے گی۔

نیویارک ۲۵ر اکتوبر۔ امریکی فوجیں اب کے بحر الکاہل کے جزیروں میں اپنے قدم کو برقرار رکھیں گی اور اگست وستمبر کی غلطیوں کو نہیں دہرائیں گی۔ ان غلطیوں سے پہلے غیر ضروری طور پر نقصان ہوا۔ جزائر سالومن کی لڑائی نہایت اچھی شروع ہوئی۔ مگر امریکن گشتی جہاز فوجیں اتارنے سے دو دن بعد باربردار جہازوں کی حفاظت کے لئے گشت کرتے ہوئے بیٹھی ہوئی مرغابیوں کی طرح اچانک ڈبو دئے گئے۔

پشاور ۲۴ر اکتوبر۔ شاہ افغانستان نے ان تمام غیر ملکی پیغامات کا ذاتی طور پر جواب دیا۔ جو انکی ۲۹ ویں سالگرہ کے موقعہ پر موصول ہوئے تھے۔ سالگرہ ۱۴ر اکتوبر کو افغانستان میں منائی گئی۔

لنڈن ۲۵ر اکتوبر۔ بحیرہ روم میں برطانی آبدوزوں کی سرگرمیاں بہت تیز ہو گئی ہیں چنانچہ اطالیہ کے پانچ جہازوں کو غرق کر دیا گیا۔ اور پانچ کو نقصان پہنچایا گیا۔ صرف اکتوبر کے مہینے میں ۲۴ محوری جہاز غرق کر دئے گئے۔ جنہیں سامان جنگ۔ تجارتی سامان اور کمک بھیجی جا رہی تھی۔

بمبئی ۲۵ر اکتوبر۔ تین گھنٹے کی مدت میں تین بم پھٹے۔ کاٹن ایکسچینج بلڈنگ کے نزدیک ایک دھماکہ ہوا۔ اسی علاقے میں پہلے بھی دیسی ساخت کا بم پھٹا تھا۔ آج بم پھٹنے سے ۷ اشخاص زخمی ہوئے۔ جن میں تین سپاہی بھی تھے۔ اس علاقے میں سے پولیس نے ۱۳ اشخاص گرفتار کئے۔ ایک گھنٹے کے بعد ایک کمرے میں بم پھٹا۔ فوجی سپاہیوں نے اندر گھس کر دیکھا تو ایک صندوق پایا گیا جس میں بم پھٹا تھا۔ تیسرا بم کیپٹل سینما کے نزدیک پھٹا۔ باقی دو بموں کے پھٹنے سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

لنڈن ۲۵ر اکتوبر۔ جنرل منٹگمری نے ایک اعلان میں بتایا کہ ہندوستانی اور برطانی فوجیں اتحاد کے ساتھ لڑائی میں مصروف ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہی اتحاد اتحادی فوجوں کی کامیابی کا باعث ہوگا۔ اس میل جول پر میں نے ہمیشہ زور دیا ہے اور اس حملے سے ہمارے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔

ماسکو ۲۴ر اکتوبر۔ سٹالن گراڈ میں جرمن فوجیں ابھی تک روسی فوجوں سے الجھی ہوئی ہیں۔ عام خیال یہ ہے کہ جرمن کمانڈر مزید شدید حملوں کے لئے اپنی قوت کو مجتمع کر رہا ہے اور وہ سٹالنگراڈ مزدوک اور بحیرہ اسود کی بندرگاہوں پر اور حملے کریگا۔ سٹالن گراڈ کے شمال مغربی علاقہ میں روسی پوزیشن بہت مستحکم ہو گئی ہے۔ اس علاقہ میں روسی دور تک جرمن صفوں کو چیرتے ہوئے نکل گئے۔

لنڈن ۲۴ر اکتوبر۔ فرسٹ لارڈ آف ایڈمیرلٹی مسٹر الیگزینڈر نے آج چین کی امداد کے لئے امریکی فنڈ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اگر کسی ملک کو صحیح معنوں میں امداد کی ضرورت ہے تو وہ چین ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنی امداد آپ کرنے کا عزم رکھتا ہے۔ برطانیہ کو چین کی ہر ممکن امداد کرنی چاہیئے۔ چین کے تعاون کے بغیر جاپان کی شکست ایک غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو جائے گی۔ ہمیں سامان جنگ تیار کرنے میں اپنی آخری قوت بھی صرف کر دینی چاہیئے۔

کلکتہ ۲۵ر اکتوبر۔ عوام کی اطلاع کے لئے حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے کہ ۲۰ گولی سے زیادہ کونین فروخت نہیں کی جائیگی اور جب یہ سٹاک بھی ختم ہو جائیگا۔ تو دس گولی سے زیادہ فروخت نہ ہو سکے گی۔ بنگال کے پوسٹ آفسوں میں اس کی فروخت کا انتظام کیا گیا ہے۔ بیس گولیوں کے ٹیوب کی قیمت پونے چار آنے مقرر کی گئی ہے۔

کلکتہ ۲۵ر اکتوبر۔ حکومت بنگال نے الیکٹریکل پاور کنٹرول بورڈ قائم کیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکومت ہند نے بھی اس قسم کا ایک بورڈ قائم کر رکھا ہے۔ جس کا کام یہ دیکھنا ہے کہ اجازت کے بغیر کہیں نئے کنکشن نہ لگ سکیں۔ بنگال کا بورڈ حکومت ہند کے مقرر کردہ اصول کو بنگال میں عملی جامہ پہنائے گا۔

پشاور ۲۴ر اکتوبر۔ ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت ڈپٹی کمشنر ہزارہ نے ایبٹ آباد میں انڈوں کا نرخ آٹھ آنے درجن اور نواں شہر اور ہری پور میں سات آنے درجن مقرر کیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس قیمت پر انڈے فروخت کرنے سے انکار کریگا۔ تو اسکے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کلکتہ ۲۵ر اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ اچھوت کانفرنس کی ایک قرارداد میں کانگرس کی تباہ کن پالیسی کی مذمت کی گئی ہے۔ جو کہ ملک میں فتنہ وفساد برپا کر رہی ہے۔ اتحادیوں کی فتح کے لئے دعا کی گئی۔ اور بنگال کی وزارت میں دو اچھوت نشستوں کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کانفرنس کا مولوی فضل الحق صاحب نے افتتاح کیا۔

لاہور ۲۴ر اکتوبر۔ گورنمنٹ پنجاب لوہے کے ان سوداگروں کے خلاف جنہوں نے گورنمنٹ نوٹیفکیشن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بلا اجازت لوہا فروخت کیا۔ یا خرید کیا ہے سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۲۵ر اکتوبر۔ پانچ اشخاص جن میں عورتیں بھی شامل ہیں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے۔ گرفتار شدگان نے جھنڈے کی سلامی کی تقریب کے سلسلہ میں مظاہرے کرنے کی کوشش کی۔

نئی دہلی ۲۵ر اکتوبر۔ پچھلے سال حکومت ہند نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ اس بار سرکاری ہیڈ کوارٹر دہلی میں ہی رہے گا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ جنگ کے اختتام تک رہے گا۔ اس طرح رہائشی مکانوں کے سلسلہ میں بھی آسانی پیدا ہو جائے گی۔ یہ بھی تجویز کی جاری ہے کہ چند ماتحت دفاتر کو دہلی اور شملہ کے علاوہ دیگر مرکزوں میں بھیجا جائے۔ تاکہ مکانوں کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کم کیا جا سکے۔ جلد ہی دفتروں کے تعین کا بھی نئے سرے سے فیصلہ کیا جائیگا۔

لاہور ۲۵ر اکتوبر۔ ہندو سبھا کے کارکن پنجاب میں ہندوؤں کا متحدہ محاذ قائم کرنے کی غرض سے ہندوؤں کی ایک آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی تجویز کر رہے ہیں۔ اس کانفرنس میں جہاں شہری ہندوؤں کی تمام پارٹیوں کو مدعو کیا جائے گا۔ وہاں اس کے ساتھ ہی سر چھوٹو رام اور ان کی جاٹ پارٹی نیز اسمبلی کے ہری جن ممبروں کو بھی شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی۔ اس کانفرنس میں

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی۔